پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

جناب چندر شیکھر کو آئین اور جمہور کے خلاف کوئی بھی بات نا قابل قبول تھی: ودھان سبھا اسپیکر

جناب چندر شیکھر صحیح معنوں میں سماجوادی فکر کے رہنما تھے: وزیر اعلیٰ

تین طلاق کے مسئلہ پر خاموش رہنے والوں کو سماج کبھی معاف نہیں کرے گا

'راشٹر پورش چندر شیکھر- سنسد میں دوٹوک' کتاب کا رسم اجراء

لکھنؤ: ۱۷؍اپریل ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سابق وزیر اعظم جناب چندر شیکھر صحیح معنوں میں سماجوادی فکر کے رہنما تھے۔ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ان کا کردار اور ان کے خیالات آج بھی بامعنی ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ملک اور سماج کی یکجہتی کے لئے کوشش کی۔ انہوں نے کوئی بھی کام ووٹ بینک کی سیاست سے متاثر ہو کر نہیں کیا۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں ودھان سبھا کے راجرشی پروشوتم داس ٹنڈن آڈیٹوریم میں 'راشٹر پورش چندر شیکھر- سنسد میں دوٹوک' کتاب کے رسم اجراء کے موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں چندر شیکھر صاحب کے ساتھ پارلیمنٹ میں کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ پارلیمنٹ میں بحث کے دوران مختلف موضوعات پر ان کے خیالات جماعتی سیاست سے ہٹ کر بنیادی مسائل اور ہندوستانی ماحول کے مطابق ہوتے تھے۔ کشمیر کے مسئلہ میں انہوں نے صاف طور پر کہا تھا کہ کشمیر جائے گا تو صرف زمین کا ایک ٹکڑا نہیں جائے گا بلکہ سیکولرزم چلا جائے گا، ہماری یکجہتی چلی جائے گی، ہمارے وہ نظریات ختم ہو جائیں گے جن کی بنیاد پر ہم نے ہندوستان کی آزادی کی لڑائی لڑی تھی۔ جن نظریات کی بنیاد پر مہاتما گاندھی نے کہا تھا کہ ہم غریب ہو سکتے ہیں لیکن دنیا کو ہم روحانی قیادت دینے کی قوت رکھتے ہیں۔ اسی طرح پنجاب، شری لنکا وغیرہ کے مسائل میں بھی انہوں نے روایتی انداز سے ہٹ کر اظہار خیال کیا۔

جناب یوگی نے کہا کہ عہدہ کو لے کر چندر شیکھر جی میں کوئی غرور نہیں تھا۔ وہ ہمیشہ ہندوستانی روایت کے بھر پور حامی رہے۔ کوئی انسان ہمیشہ مستقل نہیں رہتا لیکن اس کے خیالات ابدی ہوتے ہیں۔ جناب چندر شیکھر عوامی رہنما جئے پرکاش نارائن، ڈاکٹر لوہیا اور آچاریہ نریندر دیو کی سماجوادی افکار کے حامل تھے۔ جب وہ پارلیمنٹ میں بولتے تھے تو وہ بیباکی سے اپنی بات کہتے تھے۔ یقینی طور پر لوگوں کو ان کے خیالات سخت محسوس

ہوتے ہوں گے لیکن وہ ملک کے مفاد ہی میں بولتے تھے۔ وہ ہمیشہ آئین کے دائرے میں رہ کر جمہوری سیاست کے حمایتی رہے۔ اسی لئے جب ۱۹۷۵ء میں ملک میں ایمرجنسی نافذ ہوئی تو اسی وقت انہوں نے کانگریس پارٹی چھوڑ دی تھی۔

'راشٹر پورش چندر شیکھر۔ سنسد میں دوٹوک' کتاب کو نہایت فائدہ مند بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کتاب میں چندر شیکھر جی کی ان تقاریر کو بھی شامل کیا گیا ہے جن میں وہ ملک کے تمام مسائل اور پڑوسی ممالک سے ہندوستان کے تعلقات جیسے موضوع پر بیباکی سے اپنی رائے رکھتے ہیں۔ وہ اکیلے تھے لیکن متعدد نظریات کی نمائندگی کرتے تھے۔ کئی لوگوں کا یہ خیال خام ہے کہ چندر شیکھر جی ناستک تھے لیکن انہوں نے خود مہنت اویدھ ناتھ جی سے کہا تھا کہ وہ ناستک نہیں ہیں۔ وہ اپنے آشرم میں ہندوستان کی سناتن روایت اور مذہبی اقدار کا پورا خیال رکھتے تھے۔

تین طلاق کو لے کر خواتین کے ساتھ ہو رہی ناانصافی پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو لوگ اس مسئلہ پر خاموش ہیں انہیں سماج کبھی معاف نہیں کرے گا۔ انہوں نے کامن سول کوڈ کو ضروری بتاتے ہوئے کہا کہ سماج اور ملک کے مفاد میں یہ ضروری ہے کہ سبھی برابر ہوں۔ چندر شیکھر جی بھی اس بات کے حمایتی رہے ہیں۔ اگر سبھی ادارے ملک کے مفاد میں کام کریں تو ٹکراؤ کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

وزیر اعلیٰ نے میڈیا کے کردار کے بارے میں کہا کہ اکثر منفی موقف پر توجہ نہ کرتے ہوئے اگر فکر مثبت ہو تو سماج میں تخلیقی کاموں میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور یہ کام میڈیا بخوبی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کتاب کے ایڈیٹر جناب دھیریندر ناتھ شریواستو کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے سماجوادی رہنما کے خیالات کو مصنف نے موجودہ نسل کے سامنے رکھنے کی کوشش کی جن کے خیالات مفید، رہنمائی کرنے والے اور قومی یکجہتی کے لئے ہمیشہ بامعنی رہیں گے۔

اس سے پہلے ودھان سبھا اسپیکر جناب ہردئے نارائن دیکچھت نے جمہوری اقدار میں جناب چندر شیکھر کی عقیدت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ زمین سے جڑے رہنما تھے اور آئین اور جمہوریت کے خلاف کوئی بھی بات قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتے تھے۔

پروگرام میں اظہار خیال کرنے والوں میں ممبر آف پارلیمنٹ جناب رگھوراج پرتاپ سنگھ (راجا بھیا) اور کتاب کے ایڈیٹر اور ودھان پریشد کے رکن جناب یشونت سنگھ بھی شامل تھے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں عوامی نمائندے وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆